543

آیات نمبر 20 تا 40 میں منکرین کو تنبیہ کہ تم آخرت کو بھول چکے ہو، نیک اعمال کرنے
والے قیامت کے دن مسرور ہوں گے جبکہ منکرین سخت مصیبت میں مبتلا ہوں گے۔ بالآخر
ایک دن سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ جس اللہ نے انسان کو ایک قطرہ سے بنایا، وہ اس
بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ زندہ کر دے

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ ہرگز نہیں! بلکہ بات یہ
ہے کہ تم لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے
ہو وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ اس روز بہت سے چہرے ترو
تازہ اور بارونق ہوں گے اور اپنے رب کی تجلّی کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے وَ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ اور اس کے برعکس اس دن
کتنے ہی چہرے اداس اور بے رونق ہوں گے اور گمان کر رہے ہوں گے کہ ان پر کمر
توڑ دینے والی مصیبت آنے والی ہے كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتۃ
رَاقٍ ﴿۲۷﴾ خوب سمجھ لو کہ جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے، اور اس وقت کہا جاتا ہے
کہ کیا کوئی جھاڑ پھونک سے علاج کرنے والا ہے ؟ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ
الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ مرنے والا سمجھ
لیتا ہے کہ یہ دنیا سے مفارقت کا دن ہے اور ایک پنڈلی سے دوسری پنڈلی لپٹ جاتی
ہے تو اس دن آپ کے رب ہی کی طرف جانا ہوتا ہے رکوع [۱] فَلَا صَدَّقَ وَلَا
صَلّٰى ﴿۳۱﴾ اس نے نہ کبھی رسول اللہ (ﷺ) اور قرآن کی تصدیق کی اور نہ کبھی نماز
پڑھی وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ بلکہ انہیں

جھٹلایا اور منہ پھیر کر کفر ہی پر فخر کرتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا اَوْلٰى
لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے، سن لے! تیرے لئے ہلاکت و بربادی
ہے ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ پھر اچھی طرح سن لے! کہ تیرے لئے ہلاکت و
بربادی ہے، تیرے لئے ہلاکت و بربادی ہے اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ
سُدًى ﴿۳۶﴾ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس کو بازپرس کے بغیر یونہی چھوڑ دیا
جائے گا؟ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ کیا وہ پیدائش سے پہلے منی کا ایک
قطرہ نہ تھا جسے رحم مادر میں ٹپکا دیا جاتا ہے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ پھر
ایک جنین کی شکل اختیار کر کے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر ہم نے
اس کے اعضا کو تخلیق کیا اور انہیں مناسب شکل و صورت عطا کی فَجَعَلَ مِنْهُ
الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ پھر اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ کیا وہ اللہ جو یہ سب کچھ کر سکتا ہے،
اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے روز مُردوں کو زندہ کر دے؟ رکوع [۲]

[# 543]

Verses 20 to 40 contain a warning to the disbelievers: You have forgotten the Hereafter. On the Day of Resurrection, those who did righteous deeds will be joyful, while the deniers will face severe torment. At last, everyone will return to Allah. He created man from a drop of fluid is surely capable of bringing him back to life once again.

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾

Never! Indeed, you [who disbelieve] love the fleeting [pleasures of this world] and neglect the Hereafter.

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾

[On that Day], many faces shall be radiant, looking towards their Lord.

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

And [on the other hand] many faces will be [downcast and] gloomy, realizing that a crushing calamity is about to befall them.

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَ قِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾

No, indeed, [you deny the Day of resurrection!] yet when the soul [of a dying person] reaches the collarbones, and it is said [in desperation], "Is there any [healing] enchanter [who can save him]?"

وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ اِۨلْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ رکوع[۱]

And [the dying person] realizes that it is [the time of the final] departure; and the leg is entangled with the leg—on that Day, to your Lord [alone] shall they be departed.

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾

Then [as for] the one who did not believe nor pray.

وَلٰكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهۡلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾

Rather, [he] denied [the truth] and turned away [from Quran], then walked back to his people arrogantly.

اَوۡلٰی لَكَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۴﴾

Woe to you, and more woe!

ثُمَّ اَوۡلٰی لَكَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۵﴾

Again, woe to you, and even more woe!

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَكَ سُدًی ﴿۳۶﴾

Does man think that he will be left unchecked [without any reckoning].

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾

Was he not a sperm-drop from emitted semen?

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

Then he became a clinging clot [in the womb], after which He created and shaped [his limbs, giving them proper form and proportion.]

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾

Then from it, He made the two genders: the male and the female.

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ركوع[٢]

Is not He [who created all this] able to bring the dead back to life [on the Day of Resurrection]?